برائے نام ہی رہا ہے۔ دعوتِ اسلامی کا سارا دار و مدار اس وقت تک جماعت کے اردو لٹریچر ہی پر ہے۔ اردو کے علاوہ دوسری زبانوں میں اس سال حسب ذیل کام ہوا:۔

(۱) عربی۔ گذشتہ سال عرب ممالک کے لیے عربی زبان میں لٹریچر تیار کرنے کے لیے "دار العروبہ" کے قیام کا ذکر کیا گیا تھا۔ چونکہ اس شعبہ کے انچارج مولانا مسعود عالم صاحب ندوی دمہ کے مریض ہیں اس لیے طبی مشورہ کے مطابق "دار العروبہ" کے لیے جالندھر شہر کا مقام تجویز ہوا۔ لیکن جنگی مشکلات کی وجہ سے وہاں مکان نہ مل سکا اور دار العروبہ جالندھر میں ایک دوست کے مکان پر عارضی طور پر قائم کر دیا گیا۔ دو تین مہینے اس طرح گذرے پھر جالندھر میں مکان حاصل ہونے میں جب مایوسی ہو گئی تو ڈاہوں ضلع جالندھر میں اس ادارے کو منتقل کر دیا گیا لیکن وہاں کی آب و ہوا بھی مرطوب اور مولانا مسعود عالم صاحب کے لیے بہت مضر ثابت ہوئی چنانچہ رمضان سے کچھ دن پہلے وہ رخصت پر بہار تشریف لے گئے۔ اس دوران میں مکان کی تلاش بدستور جاری رہی لیکن بے سود۔ چنانچہ پھر پھلور ضلع جالندھر دار العروبہ کے قیام کے لیے تجویز کیا گیا اور وہاں مولانا مسعود عالم صاحب نے رمضان کے بعد آ کر کچھ دن قیام کیا۔ اسی اثنا میں جالندھر میں ایک مکان مل گیا اور پھر وہ جالندھر منتقل ہو گئے، اور کچھ روز بعد مولانا جلیل احسن صاحب ندوی بھی دار العروبہ میں کام کے لیے مستقلاً تشریف لے آئے۔ اس طرح سال کا بیشتر حصہ مذکورہ پریشانی اور بدنظمی میں گذر گیا۔ اب ایک مشکل اور باقی ہے اور وہ دار العروبہ کے لیے ایک ایسے رفیق کار کی جو اس ادارے کے فرائض بھی انجام دے سکے، پریس کے کاموں سے بھی کچھ واقف ہو یا کم سے کم ان سے واقف ہونے اور اس کام کو چلانے کی صلاحیت رکھتا ہو اور کچھ عربی میں مراسلت بھی کر سکتا ہو۔ مولانا مسعود عالم صاحب اور مولانا جلیل احسن صاحب دونوں مریض اور معذور ہیں اور دار العروبہ کے باہر کے اور انتظامی کاموں کے لیے بہرحال ایک مستعد اور مذکورہ صفات کے آدمی کی ضرورت ہے۔ جن صاحب کو اس کام کے لیے بلایا گیا تھا وہ بھی بیمار ہو کر واپس چلے گئے اور اب واپس نہیں آ سکیں گے۔

ان ساری مشکلات کے باوجود اب تک "دین حق"، "قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں" اور